



سوال

(671) میاں بیوی کا ایک دوسرے کو لعنت کرنا اور بیوی کا شوہر سے ظہار کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شوہر اپنی بیوی کو عداوت کرے، اس کا کیا حکم ہے؟ کیا اس سے بیوی اس پر حرام ہو جائے گی، یا یہ طلاق کے حکم میں ہوگی اور اس کا کفارہ کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شوہر کا اپنی بیوی کو لعنت کرنا انتہائی غلط اور ناجائز کام ہے بلکہ بکیرہ گناہوں میں سے ہے۔ نبی علیہ السلام کا فرمان ہے: ”کسی مومن کو لعنت کرنا اس کے قتل کی مانند ہے۔“ (صحیح بخاری، کتاب الادب، باب من اکفر اخاه بغير تاویل فهو مکافل، حدیث: 5754۔ صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب غلظ تحریم قتل الانسان نفسه، حدیث: 110 و مسند احمد بن حنبل: 33/4، حدیث: 16432، وسنن الدارمی: 252/2، حدیث: 2361۔) اور فرمایا: ”کسی مسلمان کو گالی دینا فسق اور اس سے لڑائی کرنا کفر کا کام ہے۔“ (صحیح بخاری، کتاب الایمان، باب خوف المؤمن ان یحبط عمله وهو لا یشر، حدیث: 48 و صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب بیان قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم: سباب المسلم فسوق وقتاله کفر، حدیث: 64۔ سنن الترمذی، کتاب البر والصلة، باب الشتم (باب منہ)، حدیث: 1983۔ سنن النسائی، کتاب تحریم الدم، باب قتال المسلم حدیث: 4105 تا 4112 و سنن ابن ماجہ، کتاب الفتن، باب سباب المسلم، فسوق وقتاله کفر۔) آپ نے یہ بھی فرمایا:

ان اللعائن لایکونون شهداء ولا شفعا یوم القیامة

”جو لوگ لعنتیں کرتے ہیں وہ قیامت کے دن گواہ نہیں بن سکیں گے اور نہ سفارشی۔“ (صحیح مسلم، کتاب البر والصلة والادب، باب النھی عن لعن الدواب وغیرها، حدیث: 2598۔ صحیح ابن حبان: 56/13، حدیث: 5746، و مسند احمد بن حنبل: 448/6، حدیث: 27569۔)

اس شوہر کو واجب ہے کہ اس بات سے توبہ کرے اور اپنی بیوی سے معافی طلب کرے۔ جو شخص خالص توبہ کر لیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے، اور بیوی اس کی عصمت میں باقی ہے، لعنت سے حرام نہیں ہو جاتی ہے۔ شوہر پر واجب ہے کہ اپنی بیوی کے ساتھ معروف دستور کے مطابق زندگی گزارے اور اپنی زبان کو ہر ایسی بات سے محفوظ رکھے جو اللہ تعالیٰ کی ناراضی کا باعث ہو۔ اور اسی طرح بیوی پر بھی واجب ہے کہ اپنے شوہر کے ساتھ معروف انداز میں گزر بسر کرے اور اپنی زبان کو ایسی باتوں سے بچائے جو اللہ کی ناراضی کا سبب ہوں، یا شوہر کے لیے غصے کا باعث ہوں، سوائے اس کے کہ کوئی حق بات ہو۔ اللہ عزوجل کا فرمان ہے:

وَعَاثِرُونَ بِالنَّارِ الْعُرُوفَ ... ۱۹ ... سوره النساء

”اوران عورتوں کے ساتھ دستور کے مطابق زندگی گزارو۔“

اور فرمایا:

وَأَنْتُمْ مِثْلَ الَّذِي عَلَّمْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَاللَّزِجَالِ عَلِيمِينَ دَرَجَةً... ۲۲۸ ... سورة البقرة

”اوران عورتوں کے لیے دستور کے موافق اسی طرح کے حقوق ہیں جیسے کہ ان کے فرائض، اور مردوں کو ان پر فضیلت ہے۔“

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 476

محدث فتویٰ